

ہمارا جلالی پیشوا  
نمبر 3545  
ایک وعظ  
شائع شدہ: جمعرات، 4 جنوری 1917  
بیان کردہ: سی. ایچ. سپرجین  
مقام: میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیونگٹن  
بروز خُداوند کا دن، 4 جنوری 1872

"اور جب اُس نے یہ کہا تو یروشلم کو چڑھتا ہوا آگے بڑھا۔"  
(لوقا 19:28)

یہ نہایت حسین منظر ہے کہ خُداوند یسوع آگے آگے گامزن ہو، اور اُس کے پیروکار جوش سے اُس کے پیچھے چلیں۔ وہ یروشلم جا رہے تھے، جہاں اگرچہ اُسے کچھ عزت دی جاتی، لیکن جہاں وہ ظالم لوگوں کے ہاتھوں پکڑوایا جاتا اور ایک شرمناک موت سے دوچار ہوتا، مگر وہ اُن کے آگے آگے گیا۔ جیسے چرواہا بھیڑوں کے آگے چلتا ہے، نہ کہ انہیں ہانکتا ہے بلکہ راہ دکھاتا ہے؛ جیسے ایک سردار اپنے سپاہیوں کے آگے بڑھتا ہے، خطرے کی جگہ کو سب سے پہلے لیتا ہے، ویسے ہی ہمارا خُداوند اُن کے پیشوا ہو کر چلا۔

یہ بہت بہتر تھا کہ وہ پہلے جاتا، نہ کہ شاگرد، کیونکہ شاگرد کے لیے سب سے زیادہ بے محل بات یہ ہے کہ وہ اپنے آقا سے آگے نکل جائے۔ اگر وہ اپنے آقا کے حکم کی پیروی کرے، تو وہ خیریت میں رہے گا، لیکن اگر وہ اپنی ہی چالاکوں کے پیچھے چلے اور اپنے لیے ایک نئی راہ تراشے، تو وہ یقیناً نقصان میں رہے گا۔

مُبَارک حقیقت—وہ اُن سے آگے گیا

ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ دُکھوں کے راستہ پر جا رہا تھا۔ وہ یروشلم کی طرف بڑھ رہا تھا تاکہ دُکھ اُٹھائے۔ جب تم دُکھوں کی راہ میں ہو گے، تو وہ تم سے آگے آگے ہو گا۔ وہ ہمیشہ خدمت کی راہ میں تھا، کیونکہ یروشلم میں اُس کا مشن ابھی مکمل نہ ہوا تھا۔ اے کاش! ہم بھی خدمت کی راہ میں ہمیشہ اُسے اپنے آگے پائیں۔ اور تیسرے درجہ میں، وہ موت کے راستہ پر تھا، اور اگر ہمیں دریائے موت کے پار جانے میں کوئی خوف ہو، تو یہ تسلی کافی ہونی چاہیے—وہ ہم سے پہلے گیا۔

پس ابتدا ہی سے، یہ مُبارک حقیقت ہمارے لیے کافی ہے کہ مسیح دُکھوں کی راہ میں ہم سے پہلے گزر چکا ہے۔ اُس نے یہ سب اپنی جسمانی زندگی میں خود بھگتا۔ "وہ غمگین آدمی تھا اور درد سے آشنا" (یسعیاہ ۵۳:۳)۔ "ہماری سب مصیبتوں میں وہ مصیبت زدہ تھا" (یسعیاہ ۶۳:۹)۔ "اُس نے ہماری بیماریاں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا" (متی ۸:۱۷)۔ یقین رکھو کہ جس کسی بھی دُکھ میں تم ہو، خواہ انسان ہونے کے ناطے یا خدا کے فرزند ہونے کے سبب سے، اُس میں تم یسوع مسیح کے نقش قدم پاؤ گے، کیونکہ وہ تم سے پہلے اُس راہ پر چل چکا ہے۔

کیا تم جسمانی درد میں مبتلا ہو، بستر پر دراز، یہ سوچتے ہوئے کہ شاید کوئی اور ایسا دُکھ نہ سہہ چکا ہو جیسا تم سہہ رہے ہو؟ مگر وہ تم سے بڑھ کر دُکھ اُٹھا چکا ہے، اُس نے تم سے پہلے وہ پتھریلی راہ طے کی۔ صلیب پر اُس کی اذیت بے حد سخت تھی۔ اور اُس کے باغ گتسمنی میں دیے گئے دُکھ کو یاد کرو، اُس کی خون آلودہ پسینہ بہائی ہوئی پیشانی کو دیکھو۔ تمہارا کوئی بھی درد ایسا نہیں جو اُس کے دُکھوں سے شدید ہو۔ تمہارے غم تو اُس کے کوہِ مصائب کے مقابلے میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔

مگر تم کہو گے، "یہ صرف جسمانی دُکھ نہیں، میں نے اپنوں کے دُکھ اُٹھائے ہیں، میں نے کسی عزیز کو کھو دیا ہے، میرے دل کا آدھا حصہ مجھ سے جدا ہو چکا ہے۔" لیکن کیا تم نے نہیں پڑھا؟ "یسوع رو پڑا" (یوحنا ۱۱:۳۵)۔ جب اُس نے لعزر کی قبر کے پاس آنسو بہائے، تو لوگوں نے کہا، "دیکھو، وہ اُسے کیسا پیار کرتا تھا!" وہ بھی جدائی کے دُکھ سے آشنا ہے، وہ تم سے پہلے اس راہ پر جا چکا ہے۔

شاید تم کہو، "لیکن میری بیوگی نے مجھے بے سہارا کر دیا ہے، اور میرے مستقبل کی فکریں بڑھتی جا رہی ہیں۔ کیا میرے ہاتھ مجھے روزی مہیا کر سکیں گے؟ کیا میں بھوک اور ننگے پن کا شکار ہو جاؤں گی؟" اور اگر یہ سب ہو بھی جائے (حالانکہ میں امید رکھتا ہوں کہ ایسا نہ ہو)، پھر بھی وہ تم سے پہلے جا چکا ہے۔ سنو، وہ فرماتا ہے: "لومڑیوں کے بھٹ ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے، مگر ابنِ آدم کے لیے سر رکھنے کی جگہ نہیں" (متی ۸:۲۰)۔ ٹیکس ادا کرنے کے لیے اُسے مچھلی کے پیٹ سے سکھ لینا پڑا۔ اُس کا لباس عام غریبوں کا لباس تھا، وہ بچپن میں چرنی میں رکھا گیا، اور مرنے کے بعد قرض کی قبر میں دفن ہوا۔ اے مسکین کے بیٹے! اے حاجت مند کی بیٹی! اُس کے مبارک قدموں کے نشان تمہارے لیے ہر کانٹے بھرے راستہ میں مشعل ہیں۔

شاید تم کہو، "لیکن میں نے اپنوں کے ترک کرنے کا دُکھ سہہ لیا ہے، اور مجھے ڈر ہے کہ جو میرے ساتھ رہے، وہ بھی میرا ساتھ چھوڑ جائیں گے، اور میں تنہا رہ جاؤں گا۔" مگر کیا تم نے نہیں سنا؟ "تم سب مجھے چھوڑ دو گے، مگر میں اکیلا نہیں ہوں، کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے" (یوحنا ۱۶:۳۲)۔ اور کیا تم نے نہیں پڑھا کہ "سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے" (متی ۲۶:۵۶)؟ پطرس نے قسمیں کھا کر انکار کیا، اور یہوداہ نے اُسے غلام کی قیمت پر بیچ دیا۔ "جس نے میرے ساتھ روٹی کھائی، اُس نے مجھ پر ایڑی اُٹھائی" (زبور ۴۱:۹)۔ یہ بدترین بے وفائی اور خوفناک غداری تھی، مگر تمہارا خداوند اُسے سہہ چکا ہے۔

اگر تم خدمت کی راہ میں ہو، اگر تم خداوند کے لیے جوش و خروش رکھتے ہو، اور اُن سے سردمہری پاتے ہو جن سے تم نے محبت کی توقع رکھی تھی، اگر تمہارے ارادے غلط سمجھے گئے، اور وہ لوگ جو تمہاری حوصلہ افزائی کر سکتے تھے، تمہیں مایوس کر رہے ہیں—تو پھر کیا؟

کیا وہ اپنی ماں کے بھائیوں کے درمیان ملامت کا نشانہ نہ بنا؟ جب غیرت نے اُسے کھا لیا، تو اُنہوں نے کہا کہ وہ دیوانہ ہے، اور یہاں تک کہ اُس کی ماں اور اُس کے بھائی باہر کھڑے اُسے بلاتے تھے، کیونکہ اُنہوں نے سمجھا کہ وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھا ہے۔ اور اگر شریر دنیا نے تمہیں ملامت کی ہے اور تم پر طعن و تشنیع کی ہے، تو کیا اُنہوں نے گھر کے مالک کو "بعزبُول" نہ کہا؟ تو کیا وہ اُس کے گھرانے کے افراد کو نرم الفاظ اور عزت کے القاب دیں گے؟ اگر اُنہوں نے اُس کے بارے میں کہا، "اس میں بدروح ہے، اور یہ دیوانہ ہے؛ تم اسے کیوں سنتے ہو؟" (یوحنا ۱۰:۲۰)، تو کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ وہ تمہاری تعریف و ستائش کریں گے؟

اے وہ جو اُس کے نام کی خاطر شرمندہ کیے گئے ہو، اور آدمیوں اور فرشتوں کے لیے تماشہ بنائے گئے ہو، خوف نہ کھاؤ! تم پر کوئی انوکھی بات نہیں گزری، ہزاروں مقدسین اِس راستہ پر گزر چکے ہیں، اور سب سے بڑھ کر، تمہارا خداوند، مسیح، تم سے پہلے جا چکا ہے۔ پس، دُکھوں کی راہ میں، یسوع نہ صرف حقیقتاً اور جسمانی طور پر اُن تمام مصائب سے گزر چکا ہے جو ہم سہتے ہیں، بلکہ ایک اور پہلو سے بھی وہ ہمارے آگے ہے—وہ آج بھی اپنے مقدس دل کی گہری ہمدردی کے ساتھ ہمارے ساتھ ہے۔

اُس کا آسمان پر جلالی تخت پر بیٹھنا اُسے اپنے لوگوں سے جُدا نہیں کرتا، کیونکہ اُس نے فرمایا، "دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" (متی ۲۸:۲۰)۔ اور تم جانتے ہو کہ مسیح، جو سر ہے، اور اُس کے سب اعضا کے درمیان کیسی پر اسرار مگر حقیقی وحدت پائی جاتی ہے۔ یہ وحدت اُس وقت نمایاں ہوئی جب اُس نے ساؤل سے کہا، "اے ساؤل، اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟" (اعمال ۹:۴)۔ ساؤل تو صرف یروشلم یا دمشق کے چند مسیحیوں کو سنا رہا تھا، جنہیں وہ حقیر جانتا تھا، مگر مسیح نے فرمایا، "تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟" کیونکہ مقدسین کو ستانا مسیح کو ستانے کے برابر ہے۔

مسیح کا صلیب پر دُکھ اُٹھانا دراصل سر کا دُکھ اُٹھانا تھا، لیکن جب اُس کے لوگ میدانوں میں ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے، جب اُنہیں اسمتھ فیلڈ میں جلایا گیا، اور جب آج بھی وہ تضحیک اور مذاق کا نشانہ بنتے ہیں، تو یہ مسیح ہی ہے جو اپنے بدن میں دُکھ اُٹھا رہا ہے۔ اور جب بھی خدا کا کوئی فرزند کسی راستباز مقصد میں دُکھ اُٹھاتا ہے، جب بھی کسی مقدس پر کوئی مصیبت آتی ہے، مسیح اُس کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہے۔

—یقین جانو

ہر درد جو دل کو چیر دیتا ہے،  
 "غموں کا مرد اُس میں اپنا حصہ لیتا ہے۔"

اُن کی سب مصیبتوں میں وہ بھی مصیبت میں تھا۔ انگلی کبھی دُکھ نہیں سہتی جب تک کہ دماغ بھی اُس میں شریک نہ ہو، اور "مسیح کی سچی کلیسیا کا کوئی فروتن رکن کبھی دُکھ نہیں اُٹھاتا جب تک کہ مسیح، جو جلالی سر ہے، اُس کے ساتھ ہمدردی میں شریک نہ ہو۔

یہ حقیقت اُن کے لیے بڑی تسلی بخش ہے جو ایمان کے ساتھ اسے قبول کرتے ہیں، کیونکہ دنیا میں دل کو توڑنے والے دُکھوں میں سے اکثر تنہائی کے احساس سے پیدا ہوتے ہیں۔ جب آدمی یہ محسوس کرے کہ کوئی اُس کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہے، جب ستائے جانے والے یہ جان لیں کہ دوسروں پر بھی وہی گزرتی ہے جو اُن پر گزری، تو وہ حوصلہ پاتے ہیں۔ اے دُکھ اُٹھانے والے مقدس! سن لے، ایک ہے جو تجھ سے بڑھ کر تجھ سے محبت رکھتا ہے، جو اپنے جلال کے تخت سے تیرے ساتھ ہمدردی کرتا ہے۔ پس، تُو شادمان ہو، حوصلہ رکھ، اور اِس بات سے اپنا دل تسلی دے۔

مسیح کے ہمارے آگے چلنے کا ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ وہ ہمارے دُکھوں میں اپنی حکمت سے پیش بندی کرتا ہے۔ جیسے وہ خود دُکھ اُٹھا چکا ہے، جیسے وہ خود ہمدردی کرتا ہے، اُسی طرح وہ ہمارے دُکھوں کو ہمارے لیے پہلے سے تیار بھی کرتا ہے، اور ہمیں اُن کے لیے تیار بھی کرتا ہے۔

ہمارا خداوند آسمان پر گیا کہ ہمارے لیے جگہ تیار کرے، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُس نے نہ صرف ہمارے لیے منزل تیار کی ہے، بلکہ راستہ بھی ہموار کیا ہے۔ اے خدا کے فرزند! جب تُو گہرے پانیوں میں اترے گا، تو وہاں بھی مسیح تجھے ملے گا —اپنے فضل اور اپنی روح کے ذریعے، اور اپنی حکمت و قدرت کے ذریعے، تاکہ وہ تیری نگہداشت کرے۔

یعقوب اور اُس کے خاندان کے لیے مقرر تھا کہ وہ مصر میں جائیں، وہاں جانا اُن کے لیے لازمی تھا، مگر یوسف اُن سے پہلے مصر گیا اور وہاں کی ساری سلطنت پر اختیار پایا—یہ سب کچھ اپنے بھائیوں کے لیے، تاکہ اگر ضرورت ہو تو مصر کی ساری دولت اُن کے بچاؤ کے لیے کام آئے اور وہ کال کے زمانہ میں محفوظ رہیں۔

پس اگر تجھے بھی کسی "مصر" میں جانا ہو، تو جان لے کہ تیرا یوسف، یعنی یسوع، تجھ سے پہلے جا چکا ہے تاکہ وہاں تیرا ٹھکانا تیار کرے، تجھے ایک "جوشن" بخشے، اور جب تک وقت پورا نہ ہو، تجھے وہاں سنبھالے رکھے۔ خدا، یعنی تیرا نجات دہندہ یسوع، تیرے آگے آگے ہے۔ جیسے وہ بادل اور آگ کے ستون کی صورت میں اسرائیل کو بیابان کے پریچ راستوں میں لے کر چلا، ویسے ہی یسوع بھی اپنے لوگوں کے لیے پیشوا ہے، ہزاروں میں ایک نمایاں جھنڈا بردار، جو اپنی ابدی قدرت اور الوہیت سے اپنے لوگوں کے قدموں کے لیے راستہ سیدھا کرتا ہے۔ پس، ہم بھی اس حقیقت میں حوصلہ پائیں کہ دکھوں میں بھی وہ ہم سے پہلے جا چکا ہے۔

لیکن اب، اے ایماندار! پیچھے مڑ کر دیکھ اور سچائی کو سمجھ اگر وہ آگے جاتا ہے، تو تُو اُس کے پیچھے پیچھے چل۔ تُو دکھوں سے محبت نہیں رکھتا، کیونکہ اگر رکھتا تو وہ دکھ نہ رہتے، مگر اگر مسیح تجھے راہ دکھاتا ہے، تو راستہ نہ دیکھ بلکہ اُس کے پیچھے ہو لے۔ بہتر یہ ہے کہ وہ راہ کانٹوں اور جھاڑیوں سے بھری ہو، جو تیرے بدن کو زخمی کر دے، مگر مسیح تیرے ساتھ ہو، بہ نسبت اُس کے کہ وہ راستہ سرسبز اور ہموار ہو، مگر تیرا چرواہا تجھے راہ نہ دکھائے۔

چلتے رہ! وہ اپنے دکھوں کی طرف بغیر کسی شکوہ کے بڑھا۔ اگرچہ اُس کے بدن نے بھی گھبراہٹ محسوس کی، مگر آخر کار اُس نے کہا، "میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو" (لوقا ۲۲:۴۲)۔ تو بھی یہی کہہ۔

کیا تُو اُس بادل میں داخل ہونے سے ڈرتا ہے؟ اُس بادل کے اندر ہی تو خدا تعالیٰ کا پوشیدہ مسکن ہے، جہاں وہ اپنے آپ کو تجھ پر ایسے ظاہر کرے گا جیسے پہلے کبھی نہ کیا تھا۔ ہم میں سے بعض اپنی چوٹوں، اپنی آزمائشوں، اپنی بھٹیوں کے مقروض ہیں—انہی نے ہمیں مسیح کی قربت سکھائی، انہی نے ہمیں اُس کا فضل چکھایا، انہی نے ہمیں اُس کے دامن میں لا ڈالا۔ پس، آزمائشوں پر صبر کر، اور اپنے خداوند کے پیچھے پیچھے چل

اے کاش ہم اُن کے ساتھ ہوتے! اور تمہیں بھی اسی راہ سے گزرنا ہوگا، لیکن اے پیارے، پیچھے نہ ہٹنا۔ یاد رکھ، بے صبری" تیرے دکھوں کو کم نہ کرے گی، بلکہ برعکس، صبر اور خدا کی مرضی میں کامل رضا مندی ہی دکھوں کا بوجھ ہلکا کرتی ہے۔ وہ زہر جو اِس پیالے میں ہے، اُسے قبولیت کی مٹھاس ہی کم کر سکتی ہے۔ تجھے وہاں جانا ہی ہوگا جہاں یسوع لے کر جائے، پس خوش دلی اور بھروسے کے ساتھ چل، بلکہ شادمانی کے ساتھ، کیونکہ مسیحی کے لیے یہ فتح ہے کہ وہ یسوع کے پیچھے صلیب اُٹھائے، اور اُس کے ساتھ مصلوب اور دفن ہونا کسی بھی خدا کے فرزند کے لیے ایک عالی شان عزت ہے۔ پس آگے بڑھ، کیونکہ مسیح تیرے آگے آگے ہے۔

لیکن اب میں اِس حصہ پر زیادہ دیر نہ ٹھہروں گا، بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ کہا گیا ہے، "مسیح خدمت میں بھی ہمارے آگے آگے ہے، جیسے کہ دکھوں میں تھا۔" وہ یروشلیم جا رہا تھا تاکہ اپنی زندگی کی خدمت کو مکمل کرے، اُس سے پہلے کہ وہ اپنی روح باپ کے حوالہ کرے۔ اب تُو اور میں، ہر ایک کی خدمت ہے۔ ہمیں قیمت کے ساتھ خریدا گیا ہے تاکہ ہم خداوند کی خدمت کریں۔ ہم ایک "شاہی کھانت" ہیں، ایک "چنی ہوئی قوم"۔ ہمارے لیے کھانت کا فریضہ ہے۔ خدا کے سب فرزند، خدا کے سب خادم، کھانت اور بادشاہت میں شریک ہیں، انہیں ایک حکمرانی نبھانی ہے، اور ایک کھانت کو پورا کرنا ہے۔ اب ہم خدمت کا نیا سال شروع کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لیے بڑی برکت کی بات ہوگی اگر ہمیں معلوم ہو کہ یسوع مسیح نے خدمت کے راستے میں ہمارے آگے قدم رکھے ہیں۔

اے عزیزو! میں یہی سچائی یوں بیان کر سکتا ہوں کہ اُس نے حقیقت میں وہی خدمت پہلے سے انجام دی ہے۔ اگر کوئی نیک کام تیرے سپرد کیا گیا ہے، تو جان لے کہ مسیح نے پہلے ہی اُسے انجام دیا ہے۔ کیا ہمیں انجیل کی منادی کے لیے بلایا گیا ہے؟ تو جانتا ہے کہ "وہ مسیح کیا گیا تاکہ غریبوں کو خوشخبری سنائے" (لوقا ۱۸:۴)۔ کیا تجھے چھوٹے بچوں کو تعلیم دینی ہے؟ کیا اُس نے یہ نہ فرمایا، "چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اور انہیں منع نہ

کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی انہی کی ہے" (متی ۱۹:۱۴)؟  
 کیا تجھے بھوکوں کو کھلانا ہے؟ پس دیکھ، کیسی وسعت سے اُس نے یہ کام کیا  
 کیا تجھے بیماروں کی عیادت اور اُن کی خدمت کرنی ہے؟ اوہ! کتنے ہزاروں کی آنکھیں اُس نے کھولیں، کتنے اپاہجوں کے  
 اعضاء کو اُس نے بحال کیا

مسیح کی زندگی کلیسیا کی ساری خدمتوں کا پیش خیمہ ہے۔ اگر کوئی کلیسیا حقیقت میں سرگرم ہے، تو مسیح کی زندگی میں اُس  
 کی خدمت کے سب رنگ پہلے ہی موجود ہیں۔ "سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں" (واعظ ۱:۹)، اور جب کوئی شخص کسی  
 نیک کام کو دریافت کر کے سوچتا ہے کہ یہ کوئی نیا کام ہے، تو وہ دیکھے گا کہ مسیح پہلے ہی لنگڑوں، اندھوں اور اپاہجوں  
 کے پاس جا چکا ہے، اور اگر وہ گرے ہوئے گناہگاروں کو اٹھانے کی کوشش کرے، تو اُسے وہ یاد آ جائے گا جس نے فرمایا،  
 "میں بھی تجھے مجرم نہیں ٹھہراتا، جا، اور آئندہ گناہ نہ کر" (یوحنا ۸:۱۱)۔

میں کسی ایسی خدمت کو ہاتھ لگانے سے ڈروں گا جس میں میں یہ نہ دیکھ سکوں کہ مسیح پہلے جا چکا ہے۔ مگر جو کچھ مسیح  
 نے کیا، وہی ہمارے لیے بھی کرنا درست ہے، سوائے اُس کفارہ کے کام کے، جہاں ہم اُس کی مدد نہیں کر سکتے۔ وہاں وہ اکیلا  
 حوصلہ شکن حوض میں اترا، اور "قوم میں سے کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا" (یسعیاہ ۶۳:۳)، لیکن ہر اُس بات میں جس میں وہ  
 ہمارا نمونہ ہے، ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ اُس کے نقش قدم پر چلنا ہمیشہ محفوظ ہے، اور ہم دیکھیں گے کہ اُس نے راہ پہلے  
 سے بنائی ہے۔

اور حقیقت میں، وہ اپنی روح القدس کے وسیلہ سے ہمارے سب کاموں میں ہمارے آگے آگے ہے، اور اپنی الہی ہمدردی کا  
 مسلسل ثبوت دے رہا ہے۔ میں خدا کی کلیسیا کو صرف نیک مردوں اور عورتوں کے ایک گروہ کے طور پر نہیں دیکھتا جو تنہا  
 کام کر رہے ہیں، بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ "خدا اُن میں کام کر رہا ہے، اور اُن کے وسیلہ سے کام کر رہا ہے۔"  
 وہ ظاہری آنکھوں سے تو خدمت گزار ہیں، مگر درحقیقت وہ نہیں بلکہ خدا کام کر رہا ہے، "کیونکہ وہی ہے جو تم میں اپنی نیک  
 مرضی کو پورا کرنے کے لیے کام کرتا ہے" (فلیپیوں ۲:۱۳)۔  
 اگر شیطان اس کام میں صرف انسان کو دیکھے، تو وہ اُس پر ہنسے، مگر وہ محسوس کرتا ہے کہ "یوآب کا ہاتھ" (۲ سموئیل  
 ۱۹:۱۴) وہاں ہے—ایک ایسی قدرت جو انسان کے ہاتھ سے بڑھ کر ہے، اور یہی وجہ ہے کہ اکثر وہ پسپا ہو جاتا ہے۔

پس، اے وہ جو یسوع کے لیے بولتا ہے، یسوع کے لیے دعا کرتا ہے، اُس کے نام کے لیے دیتا ہے اور اُس کے کام میں مشغول  
 ہے، یہی تیری خوشی اور تیرا تسلی بخش اطمینان ہو کہ یسوع مسیح تیرے ساتھ ہے اور تیری سب خدمتوں میں تیرے آگے آگے  
 چل رہا ہے!

اور اسی طرح وہ اپنی عنایت میں بھی پیش رو ہے۔ اگر ہمیں دیکھنے کے لیے آنکھیں دی جاتیں اور ہم سب کچھ جان سکتے، تو  
 ہم محسوس کرتے کہ جب ہم خوشخبری کی منادی کے لیے آتے ہیں تو خدا پہلے ہی لوگوں کے دلوں کو اسے قبول کرنے کے  
 لیے تیار کر چکا ہوتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آدمی دعا کے گھر میں آتا ہے، اور مصیبت نے اُس کے دل کی زمین کو  
 جوتا ہوتا ہے، اور منادی کرنے والے کے ہاتھ میں کچھ بیج ہوتے ہیں جو اگر سخت زمین پر گرتے تو پرندے انہیں چُن لیتے،  
 مگر خدا نے اس کی زمین کو نرم بنایا ہوتا ہے تاکہ وہ کلام کو قبول کر سکے۔ یوں وہ ہم سے پہلے کام کرتا ہے۔

جب میں دیکھتا ہوں کہ یہ نشستیں بھری ہوئی ہیں، تو میں کچھ پریشان بھی ہوتا ہوں اور شادمان بھی، کیونکہ میں ہمیشہ یہی  
 سمجھتا ہوں کہ مجھے چُنے ہوئے لوگ دیے گئے ہیں، اور ہر ایک آدمی کسی خاص مقصد کے تحت بھیجا گیا ہے۔ اگرچہ سب  
 کے لیے نجات کا بندوبست نہیں، مگر کچھ ایسے ضرور ہیں جن پر خدا کا کلام برکت پائے گا، اور جن کے لیے یہ کلام حرف بہ  
 حرف موزوں ہوگا، کیونکہ خدا منادی کرنے والے کی راہنمائی کرتا ہے۔ کئی مرتبہ خدا اپنے کلام کو اُسی طرح ظاہر کرتا ہے  
 جیسے اُس نے نبوکدنصر کے خواب کو دانیال پر ظاہر کیا تھا جب وہ خواب بادشاہ کے ذہن سے محو ہو چکا تھا۔ اگر خدا کا کلام  
 آپ کے دل تک یوں پہنچتا ہے، تو یقین جانیے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور اگر آپ خدا کے خادم ہیں تو آپ یقین رکھیں کہ  
 خدا کی عنایت آپ کے کام کے لیے لوگوں کے دلوں کو تیار کرتی ہے۔

کاش کہ خدا کی کلیسیا اس بات کو یاد رکھے کہ بلاشبہ وہ اپنی خدمت میں خدا کو اپنے آگے بڑھتے ہوئے دیکھ سکتی ہے۔ دنیا  
 خوشخبری کے لیے تیار ہے، اگر ہم اُسے دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔ جب ہمارا خداوند مسیح دنیا میں آیا تو ہر  
 طرف امن تھا، اور عوامی ذہن اور ریاست کی حالت خوشخبری کی منادی کے لیے موزوں تھی، خواہ وہ خود خداوند کی طرف  
 سے ہو یا اُس کے رسولوں کے وسیلہ سے۔ آج بھی ایسا ہی مناسب وقت ہے۔

وہ زنجیریں جو مدتوں مظلوم قوموں کے لیے باعثِ اذیت تھیں، وہ کاٹ دی گئی ہیں۔ وہ لوگ جو تاریکی میں بیٹھے تھے، انہوں  
 نے ایک عظیم نور دیکھ لیا ہے۔ انہوں نے آزادی کی تمنا کی، اور اپنے حق کے زور سے اُسے جیت لیا، اور وہ اُسے سنبھالے

رکھنا چاہتے ہیں۔ اور اب وہ وقت ہے جب تاریکی بھاگ رہی ہے اور نور آرہا ہے، تاکہ جو لوگ ابدی خوشخبری کا مزید روشن نور رکھتے ہیں وہ آگے بڑھیں اور سب انسانوں کے لیے ایک مصلوب نجات دہندہ کے وسیلہ سے نجات کی منادی کریں۔

اے لندن کی کلیسیاؤ! اُٹھو اور اپنے کام میں لگ جاؤ! آج جو علم کا شوق پیدا ہوا ہے، جو لوگ متحرک ہو رہے ہیں، جو پرانے بگڑے ہوئے نظاموں کو توڑا جا رہا ہے، جو ہلچل اور اُتھل پتھل ہے—یہ سب تمہارے لیے نیکی کے آثار ہیں۔ تم مدتوں برف میں جمی ہوئی تھیں، مگر دیکھو! سورج طلوع ہو چکا ہے، اور طویل گرم دن عنقریب آنے کو ہیں۔ تمہاری کشتی بھرے گی، سمندر میں اُترے گی، اور بے شمار جانوں کو خدا باپ کے حضور لے کر آئے گی۔ او، ہم چست ہو جائیں اور کام میں لگ جائیں، کیونکہ یسوع ہماری پیشوائی کر رہا ہے، اور اُس کی عنایت ہمارے آگے آگے چل رہی ہے۔

خدا ہمیں مدد دے کہ ہم اُس کے ساتھ ہی رہیں۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں، وہی کریں؛ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم کہیں، وہی کہیں؛ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم سوچیں، وہی سوچیں؛ اور جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم عمل میں لائیں، وہی عمل میں لائیں۔ ہم ایسا نہ کریں کہ ہمارا پیشوا جلالی ہو اور ہم سُست ہوں۔ کاش کہ اُس کے فضل کی بارش ہم پر کثرت سے برسے، تاکہ جیسے وہ ہمارے آگے آگے جاتا ہے، ہم اُس کے پیچھے پیچھے چلیں اور خدمت کی راہ میں اُس کے ساتھ رہیں۔

اب ایک اور نکتہ پر مختصر گفتگو کرتے ہیں، اور وہ ہے موت کا راستہ۔ ہمارا خداوند گلگتھا کی طرف جا رہا تھا، اور جہاں تک اس دنیا کا تعلق ہے، وہیں اُس کے سفر کا اختتام ہونا تھا۔ صلیب پر اسے کیلوں سے جڑا جانا تھا، اور یوسفِ رامی کی قبر میں خداوند یسوع کو آرام کرنا تھا۔ موت کوئی خوشگوار چیز نہیں ہے۔ خواہ تم اسے کتنا ہی سنوار دو، یہ پھر بھی وہی حقیقت رہتی ہے۔ اگر خداوند پہلے نہ آئے تو ہمیں بھی موت کے دروازے سے گزرنا ہوگا، لیکن اگر ہم اُس کے لوگ ہیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ موت کا خوف، خود موت سے کہیں زیادہ اذیت ناک ہے۔ ہم ایک موت کے ڈر میں ہزار بار مر جاتے ہیں، اور اگر ہمارا ایمان مضبوط ہو تو ہمیں موت کا کوئی خوف نہ رہے۔

آہ! کوئی کہے گا، "مجھے اپنوں سے جدائی کا دکھ سہنے کا خیال ہی پریشان کرتا ہے۔" لیکن وہ بھی تو سب سے جدا ہوا تھا، اپنی ماں سے بھی، اور جاتے ہوئے اُس نے یوحنا سے کہا، "دیکھ، یہ تیری ماں ہے"، اور اپنی ماں سے کہا، "اے عورت! دیکھ، یہ تیرا بیٹا ہے"، جب اُس کی آنکھوں کا نور ماند پڑ رہا تھا۔ وہ موت کے راستے میں ہم سے پہلے جا چکا ہے۔ "آہ! مگر میں مرنے کی تکلیف کو سوچ کر ہی کانپ جاتا ہوں"، کوئی کہے گا۔ پر تو جان لے کہ جو درد اُس نے جھیلا، ویسا کوئی بھی نہ جھیلا۔ وہ تجھ سے پہلے گیا، وہ گناہ کے بوجھ تلے مرا، وہ تیرے لیے لعنت ٹھہرا، کیونکہ لکھا ہے، "ملعون ہے ہر ایک جو لکڑی پر لٹکایا جائے"، مگر اے ایماندار! وہ لعنت تجھ پر کبھی نہ آئے گی، کیونکہ وہ برکت جو تیرے لیے ہے، اُسے اُس کی لعنت کے وسیلہ سے مہیا کیا گیا۔

آہ! وہ تیرے آگے آگے جا چکا، وہ وہاں گیا جہاں تجھے کبھی نہ جانا ہوگا، کیونکہ اُس نے خدا کے قبر کو جھیلا، جو تجھ پر کبھی نہ آئے گا، کیونکہ وہ قبر ہمیشہ کے لیے مٹ چکا ہے۔ کوئی بستر مرگ ایسی بولناکی تجھ پر ظاہر نہیں کر سکتا جیسی تیرے خداوند کی موت پر ظاہر ہوئی تھی۔ پس جو کچھ بھی تجھے اپنے آخری وقت کے خیال میں پریشان کرتا ہے، اُس میں بھی —وہ تجھ سے پہلے گزر چکا ہے۔ اب مطمئن ہو اور اُسے قبر تک بھی وفاداری سے پیروی کر۔ وہ قبر اب محض

،حواس کا تعفن خانہ"  
،گناہ کی معصومیت کا کھوپا ہوا نشان  
،ویرانی اور بربادی کی جگہ  
—"قید کا پتھر ہٹا دیا گیا ہے"

نہیں رہی۔ بلکہ وہ اب خوشبو سے بھری ہوئی آماجگاہ ہے، کیونکہ یسوع وہاں لیٹا تھا۔ وہ قبر اب خالی نہیں، وہاں اُس کے کفن کے کپڑے تیرے لیے چھوڑے گئے ہیں، اور اس سے بڑھ کر، چونکہ پتھر ہٹایا جا چکا ہے، اس لیے تیرے پاس یہ وعدہ ہے کہ تو بھی دوبارہ جی اُٹھے گا۔ جب فرشتہ مقرب کا نرسنگا گونجے گا، تو یہ کمزور ہڈیاں جی اُٹھیں گی، اور وہ بدن جو کمزوری میں بویا گیا تھا، قوت میں جلائے گا۔ پس کیا ہی خوشی کی بات ہے کہ وہ تیرے آگے آگے جا چکا ہے! اب تو کیسا فرحت بخش، بلکہ فتح مندی کے ساتھ، اُس کی پیروی نہ کرے، حتیٰ کہ موت میں بھی؟

یہی وہ بابرکت حقیقت ہے کہ خواہ کُھ میں ہو، یا خدمت میں، یا رخصتی میں، مسیح ہم سے پہلے جاتا ہے۔ اور اب، آخر میں، —ایک اور بات

ہم بہت سی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں، جن کا ادراک ہم نے ابھی تک نہیں کیا۔ ہم بہت کچھ کھانے کے لائق جانتے ہیں، مگر ابھی تک اُسے تناول نہیں کیا۔ بہت سے ایماندار اُن لوگوں کی مانند ہیں جن کے گھروں میں اُٹے کی بوریاں تو ہیں، مگر روٹی نہیں—کوئی چیز فوری خوراک کے طور پر میسر نہیں۔ کچھ اُن دولتمندوں کی مانند ہیں جو سفر میں تو ہزاروں سونے کے سکے رکھتے ہیں، مگر اُن کے پاس چاندی کے سکے نہیں، جنہیں خرچ کیا جا سکے۔ کاش تم اُس بیش بہا وعدے کے خالص خزانے کو سکے میں ڈھال سکو، تاکہ اُسے زندگی کے سفر میں استعمال کر سکو۔ کاش تم اُن قیمتی سچائیوں کو عملی جامہ پہنا سکو، شہد کو چکھو، مٹے کو پیو، اور اُن سے سیراب ہو جاؤ۔

پس، اس حقیقت کا ادراک کہ مسیح ہم سے پہلے چلتا ہے، یہی جاننا ہے کہ ہم کبھی تنہا نہیں ہیں۔ اگر میں اپنے مطالعہ میں ہوں اور کوئی مسئلہ میرے فہم سے بالاتر ہو، تو میں تنہا نہیں ہوں—میرا خداوند مجھے سکھائے گا۔ تم اپنی چھوٹی کوٹھڑی میں سوئی چلا رہے ہو، اور سخت محنت کر رہے ہو، مگر اجرت نہایت کم ہے۔ تمہیں دکھ سہنا پڑتا ہے—لیکن تمہیں اکیلے سہنے "کی ضرورت نہیں۔" جب تو آگ سے گزرے گا، میں تیرے ساتھ ہوں گا، تو نہ جلے گا، اور شعلہ تجھ پر بھڑکے گا نہیں۔

لیکن تمہیں کام کے گھر میں جانا ہے، جہاں لوگ تم پر انگلیاں اٹھاتے ہیں، تمہارا مذاق اڑاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تم مسیح کے پیروکار ہو۔ مگر تمہیں یہ سب کچھ اکیلے سہنے کی ضرورت نہیں۔ اُس صلیب کا بھاری سرا اُس کے کندھوں پر ہے، اور جب اُس کے بدن پر ظلم ہوتا ہے، تو وہی ظلم اُس کے ہر ایک مظلوم رکن پر ہوتا ہے۔ لیکن تم اپنی روزمرہ کی کاروباری مصروفیات میں ہو، اور فکروں کا بوجھ تمہیں ستاتا ہے۔ مبارک ہو خدا کا نام کہ تمہیں یہ بوجھ تنہا اٹھانے کی ضرورت نہیں، "بلکہ بالکل بھی نہیں، کیونکہ اُس نے فرمایا ہے،" اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دو، کیونکہ وہ تمہاری فکر کرتا ہے۔

مجھے یہاں آ کر کلام سنانا ہے۔ کون ان باتوں کے لیے کافی ہے؟ مگر مجھے یہ کام اکیلے نہیں کرنا—"میرا فضل تیرے لیے کافی ہے۔" اُس کی قدرت تمہاری کمزوری میں کامل ہوگی۔ تمہیں اُس سنڈے اسکول کی جماعت کو پڑھانا ہے، جہاں وہ لڑکے ہیں جو سدھرنے کا نام نہیں لیتے، اور وہ لڑکیاں جو بے پرواہ ہیں۔ مگر اُن جانوں کو جیتنا تمہارا اکیلا کام نہیں۔ یسوع وہاں جائے گا، اُس کا روح وہاں ہوگا، اور وہ تمہاری مدد کرے گا۔ کاش تم اس پورے سال اس سچائی کا ادراک کرو کہ تم کبھی تنہا نہیں ہو۔ یہ صرف "اے خدا! تو مجھے دیکھتا ہے" نہیں، بلکہ یہ ہے: "مت ڈر، میں تیرے ساتھ ہوں؛ خوف نہ کر، میں تیرا خدا ہوں۔" اور مسیح تمہارے پیچھے نہیں کہ تمہیں خطرے میں دھکیلے، بلکہ وہ تمہارے آگے ہے، وہ ڈھال ہے جو تیرے لیے جلتے ہوئے تیروں کو اپنے اوپر لیتا ہے۔ پس تم اُس کی پناہ میں آ سکتے ہو، اور اُس کے بیش بہا وعدے کی چھاؤں میں محفوظ ہو سکتے ہو۔

مجھے معلوم نہیں کہ اس سال تم کہاں ہوگے، مگر اس خیال کو اپنے دل میں بسانے رکھو—وہ تمہارے ساتھ ہوگا۔ شاید تمہیں سمندر پار جانا ہو، شاید تمہاری قسمت کسی دور دراز دیس میں بستی بسانے کے لیے مقدر ہو۔ سمندر پر، موجوں میں، اور اُس اجنبی ساحل پر، وہ تمہارا قریبی ساتھی ہوگا۔ شاید اس سال تمہارے لیے کوئی سخت آزمائش ہو، یا شاید کوئی نئی خوشی یا تازہ کامیابی تمہارے لیے کسی فتنہ کا باعث بنے۔ خوف نہ کرو، تم مسرت کی چوٹیوں پر اور خاکساری کی وادیوں میں محفوظ رہو گے۔

کہیں بھی، وہ تمہارے ساتھ ہے۔

جب کسی بچے کو شام کے وقت کہا جائے کہ اُسے ایک سنسان کھیت والے گھر جانا ہے، تو وہ اندھیرے میں اُس ویران میدان کو پار کرنے سے کانپنے لگتا ہے۔ "اوہ!" ماں کہتی ہے، "لیکن تمہارے باپ تمہارے ساتھ جائیں گے۔" تب سب کچھ بدل جاتا ہے۔ بچہ خوشی سے جانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے، اور وہی خطرے جو پہلے بہت خوفناک لگتے تھے، اب اُس کے لیے کشش پیدا کرتے ہیں، کیونکہ اُسے اپنے باپ کی رفاقت حاصل ہوگی۔

اسی طرح، تمہیں نئے سال کے ویران میدان میں سے گزرنا ہوگا۔ شاید وہ تاریک اور سرد ہو، مگر تمہارا آسمانی باپ اور تمہارا مبارک بزرگ بھائی تمہارے ساتھ ہوں گے۔ پس، خوف نہ کرو۔ اس سال تمہیں اُس "ایمان کے لیے جو مقدسوں کے سپرد ہوا" جنگ کرنی ہوگی اور بہت سا خدمت بھی انجام دینی ہوگی۔ اگر تم چاہتے ہو کہ سال کے آخر میں تمہارا حساب اچھا ہو، تو تمہیں یہ سال سست روی سے نہیں گزارنا چاہیے، جیسے کوئی سرد خون والا مینڈک، بلکہ تمہارے رگوں میں گرم خون ہونا چاہیے۔ حکمت سے منظم، مگر جوش اور غیرت سے بھڑکتے ہوئے، تمہیں خداوند کی خدمت کرنی ہے۔

اور شاید تم سوچتے ہو کہ تم یہ نہیں کر سکتے۔ کیا کوئی چیز ناممکن ہے جب وہ تمہاری مدد کرتا ہے؟ کیا کوئی قربانی مشکل ہے جب وہ اُس کے لیے ہو؟ کیا کوئی رکاوٹ ناقابل عبور ہے جب وہ خود وہ قوت عطا کرتا ہے جو کافی سے بھی زیادہ ہے؟ اوہ! یہ ایک نہایت قیمتی خیال ہے، اگرچہ بہت سادہ ہے—کہ یسوع تمہارے ساتھ پورے سال رہے گا۔

ایک اور خیال یہ ہے: خبردار رہو کہ تم اُس میں قائم رہو۔ وہ تیز گام ہے، کابل جانیں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ وہ پاکیزہ زندگی بسر کرتا ہے، ناپاک روحیں اُس کا ساتھ نہ دے سکیں گی۔ پس تم جاگتے رہو، ہوشیار اور متقی بنو، سرگرم رہو، اور یسوع مسیح کے

ساتھ ہمیشہ کی رفاقت کے طالب رہو۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ وہی لوگ سب سے زیادہ خوش ہیں جو خدا کے قریب رہتے ہیں۔ میں اس پر کامل یقین رکھتا ہوں۔

مجھے معلوم ہے کہ سب سے زیادہ مالدار لوگ سب سے زیادہ خوش نہیں ہوتے۔ وہ جو سب سے زیادہ صحت مند ہیں، وہ بھی ہمیشہ سب سے زیادہ مسرور نہیں ہوتے، اور وہ جو دنیا میں سب سے زیادہ عزت پاتے ہیں، وہ بھی سب سے زیادہ مطمئن نہیں ہوتے۔ مگر ایک اصول ایسا ہے جس میں کوئی استثنا نہیں—جو خدا کے سب سے قریب رہتا ہے، وہی اُس "خدا کی گہری سلامتی" میں سب سے زیادہ حصہ پاتا ہے، جو سب فہم سے بڑھ کر ہے۔ وہ تم سے فرماتا ہے، "مجھ میں قائم رہو۔" کاش اُس کے یہ کلام تم میں بس جائیں، اور کاش تم اُس میں قائم رہو، تاکہ یہ سال ہم سب کے لیے، اور اِس کلیسیا کے لیے، سب سے زیادہ بابرکت اور مسرت بخش ہو۔

اوہ! کاش کوئی گمراہ گناہگار نجات دہندہ کو تلاش کرے! کاش خداوند کی پیاری کشش اُسے اپنی طرف مائل کرے! اور میں اِس بات پر اپنے کلام کو ختم کروں گا—اگر کسی جان میں مسیح کے لیے خواہش پیدا ہو، تو مسیح میں پہلے ہی اُس کے لیے شدید تڑپ موجود ہے۔ اگر تمہارے دل میں اُس کے لیے آدھی سی خواہش بھی ہے، تو اُس کے دل میں تمہارے لیے مکمل محبت کی آرزو ہے۔ کبھی کوئی ایسی جان نہ تھی جس نے نجات کی تمنا میں مسیح سے سبقت لی ہو۔ خدا تمہیں یہ فضل بخشے کہ تم یسوع کو چھو سکو، پھر اُس کے پیچھے چل سکو، اور اُس کی برکت ہمیشہ کے لیے تمہارے ساتھ رہے۔

!آمین اور آمین

تفسیر از سی۔ ایچ۔ سپرجین  
یسعیاہ 35، عبرانیوں 6-12:1

یسعیاہ 35 باب

آیت 1

بیابان اور سنسان جگہ اُن کے سبب سے خوش ہوں گے۔  
وہ اتنے خوش ہوں گے کہ جہاں پہلے ویرانی تھی، جہاں آداسی چھائی رہتی تھی، جہاں چمگادڑیں اُڑتی تھیں اور اڑدے چبختے تھے، وہاں بھی خوشی کی روح دوڑ جائے گی۔ "بیابان اور سنسان جگہ اُن کے سبب سے خوش ہوں گے۔"

۔ اور صحرا خوشی کرے گا اور گلاب کی مانند کھلے گا۔ 1  
خدا کے لوگ مسرت بخشنے والے لوگ ہیں۔ وہ خود ایک برکت ہیں، اور دوسروں کے لیے بھی باعثِ برکت بنیں گے، یہاں تک کہ "سب کہیں گے، "یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے برکت دی ہے۔" "صحرا خوشی کرے گا اور گلاب کی مانند کھلے گا۔"

۔ وہ نہایت فراوانی سے کھلے گا اور خوشی کرے گا بلکہ نہایت شادمانی اور نغمہ زنی کرے گا۔ لبنان کا جلال اُسے بخشا جائے 2  
گا، کرمل اور شارون کی شرافت اُس کو ملے گی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی شرافت دیکھیں گے۔  
یہ ایک عجیب اور دلکش نظارہ ہوگا، کیونکہ دنیا کے حسین ترین مناظر میں سے ایک وہ ہے جب خدا کی شان اور بزرگی اُس کے لوگوں میں اُس کے فضل کے کاموں میں نمایاں ہوتی ہے۔ ایسا نظارہ ہے جو پہلے دلوں کو خوشی بخشتا ہے، اور پھر زبانوں کو نغمہ سرا کر دیتا ہے۔ وہ "شادمانی اور نغمہ زنی کے ساتھ خوشی کریں گے،" یعنی دلی اور زبانی خوشی کا دوہرا اظہار۔

پس وہ لوگ کتنے مبارک ہیں جو جہاں جاتے ہیں، دوسروں کو خوشی پہنچاتے ہیں۔ بھائیو! وہ خود خوشی سے معمور نہ ہوتے تو خوشی بانٹ نہ سکتے۔ وہ خود زندہ نہ ہوتے تو ویران جگہوں میں زندگی نہ بھر سکتے۔ وہ خود گلزار کی مانند نہ کھلے ہوتے تو بیابان کو سرسبز نہ کر سکتے۔ خداوند ہمیں بھی یہی حالت بخشے کہ ہم بیابان میں جانے کے قابل ہو سکیں

بعض خدا کے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ وہاں جانے کی جرأت نہیں رکھتے جہاں اُن کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، کیونکہ اُن میں اتنی فضل کی طاقت نہیں ہوتی۔ وہ کمزور ہوتے ہیں، جیسے کوئی کمزور آدمی دریا کے کنارے کھڑا ہو، مگر ڈوبتے شخص کو بچانے کے لیے پانی میں چھلانگ نہ لگا سکے کہ کہیں خود ہی نہ ڈوب جائے۔ لیکن اوہ! کتنے بابرکت ہیں وہ جو بیابانوں اور سنسان جگہوں میں جانے کی جرأت رکھتے ہیں، اور اپنے ساتھ آسمان کی برکت لے کر چلتے ہیں، یہاں تک کہ ویران زمین اپنا لباس بدل لیتی ہے، اور خشک، بنجر ریت کی بجائے گلابی رنگت اختیار کر لیتی ہے، کیونکہ خدا اپنے لوگوں کے ساتھ وہاں آچکا ہوتا ہے

3۔ کمزور ہاتھوں کو مضبوط کرو اور ناتواں گھٹنوں کو تقویت دو۔  
کیا یہاں ایسے لوگ موجود ہیں؟ یقیناً ہیں۔ جو کام میں کمزور ہیں، اور دعا میں بھی کمزور ہیں۔ یہ دونوں چیزیں اکٹھے چلتی ہیں۔ کمزور ہاتھ اور ناتواں گھٹنیں۔ خدا کرے کہ دونوں کو قوت بخشی جائے۔

4۔ اُن سے کہو جو ترسان دل ہیں، مضبوط ہو، خوف نہ کرو؛ دیکھو، تمہارا خدا انتقام کے ساتھ آئے گا، ہاں، خدا مکافات کے ساتھ آئے گا، وہ آئے گا اور تمہیں نجات دے گا۔  
یہ کس قدر عجیب بات ہے کہ نجات اور انتقام اکثر کلام مقدس میں ایک ساتھ مذکور ہیں۔ یہ نجات کا دن ہے، "اور ہمارے خدا کے انتقام کا دن، تاکہ سب ماتم کرنے والوں کو تسلی بخشے۔" جھوٹ پر خدا کا انتقام، سچائی کے پیروکاروں کے لیے سب سے بڑی تسلی ہے۔ جب خدا ریاکاری کو جڑ سے اکھاڑتا ہے، تب وہ اپنے لوگوں کو برکت بخشتا ہے۔ "وہ آئے گا اور تمہیں نجات دے گا۔"

5-6۔ تب اندھوں کی آنکھیں کھولی جائیں گی اور بہروں کے کان کھلیں گے۔ تب لنگڑا ہرن کی مانند کودے گا، اور گونگے کی زبان گائے گی، کیونکہ بیابان میں پانی پھوٹ نکلے گا، اور صحرا میں ندیاں جاری ہوں گی۔  
دیکھو، مسیح کی حضوری کیا کچھ کرتی ہے! دیکھو، جب مسیح اپنے لوگوں کے ذریعے اور اُن کے ساتھ آتا ہے تو کیا کچھ ہوتا ہے! وہ بیابان کو خوشی بخشتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ، جو لوگ بیابان میں رہنے والے ہیں۔ یہ لنگڑے اور بہرے۔ وہ بھی برکت پاتے ہیں۔ اوہ! کاش خدا ہمیں بھی ایسا ذریعہ بنا دے کہ ہم ویرانوں کو شاداب کر سکیں۔

7۔ اور خشک زمین تالاب ہو جائے گی، اور پیاسی زمین چشموں کی مانند ہو گی۔ جہاں اڑدے بستے تھے، وہاں گھاس، نرسل اور سرکنڈے اگیں گے۔

سب سے زیادہ ہریالی اور سرسبزی وہیں ہوتی ہے جہاں زمین کی جڑیں دلدل میں پیوست ہوتی ہیں، اور جہاں نرسل اور سرکنڈے کثرت سے اگتے ہیں۔ اے خدا! بنجر دلوں کو بھی ایسی ہی تازگی بخش! اے تم جو خشک اور سنسان ہو، وہ تمہیں بہترین سرسبزی عطا کر سکتا ہے۔ تمہارے دل بھی ویسے ہی بڑے بھرے ہو سکتے ہیں جیسے وہ مقامات جہاں گھاس کے ساتھ نرسل اور سرکنڈے اگتے ہیں۔

8۔ اور وہاں ایک شاہراہ ہو گی، اور ایک راستہ، اور اُس کا نام قدوسیت کا راستہ رکھا جائے گا؛ ناپاک اُس پر سے نہ گزریں گے، بلکہ وہ اُسی کے لیے ہوگا۔ جو راہی ہوں گے، خواہ نادان ہوں، اُس میں گمراہ نہ ہوں گے۔  
اوہ! یہ ہم نادانوں کے لیے کیسی بڑی نعمت ہے! ہم کہیں بھی بھٹک سکتے تھے۔ "خطا کرنا انسانی فطرت ہے"، اور ہم جیسے لوگوں میں یہ صفت دوگنی پائی جاتی ہے۔ جتنا ہم اپنی زندگیوں پر نظر ڈالتے ہیں، اتنا ہی اپنے دلوں کی حماقت کو دیکھتے ہیں۔ مگر کیا ہی رحمت ہے کہ جب ہم ایمان کے راستے پر، مسیح کے راستے پر چلتے ہیں، تو نادان ہوتے ہوئے بھی گمراہ نہیں ہوتے!

9-10۔ وہاں کوئی شیر ببر نہ ہوگا، اور کوئی خونخوار درندہ اُس پر نہ چڑھے گا، وہ وہاں پایا نہ جائے گا؛ لیکن فدیہ یافتہ وہاں چلیں گے۔ اور خداوند کے مول لیے ہوئے صیون میں گیت گاتے ہوئے آئیں گے اور ابدی خوشی اُن کے سروں پر ہوگی؛ وہ خوشی اور شادمانی پائیں گے، اور رنج و آہ و زاری جاتی رہے گی۔  
جیسے دہشت زدہ چیزیں۔ وہ ہماری راہ میں کچھ دور ہمارے ساتھ رہیں، لیکن جب خداوند ظاہر ہوا تو انہیں پر لگ گئے اور وہ اُڑ گئیں۔ ہمیں معلوم بھی نہ ہوا کہ وہ کہاں چلی گئیں۔ ہم حیران تھے کہ وہ مکمل طور پر غائب ہو چکی ہیں۔ اوہ! کاش کہ آج رات! خداوند اُن لوگوں پر ظاہر ہو جو یہاں ماتم کرتے ہوئے آئے ہیں

#### عبرانیوں 12:8-12

1۔ پس جب کہ ہمارے گرد گواہوں کا ایسا بڑا بادل موجود ہے، تو آؤ ہم بھی ہر بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے، دور کر دیں،  
"یا ہمیں جکڑ لیتا ہے۔"

2۔ اور صبر کے ساتھ اُس دوڑ کو دوڑیں جو ہمارے آگے رکھی گئی ہے، یسوع کی طرف نظر کرتے ہوئے، جو ہمارے ایمان 3-1 کا بانی اور کامل کرنے والا ہے، جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کے آگے رکھی گئی تھی، صلیب کی تکلیف سہی اور اُس کی شرمندگی کو ناچیز جانا، اور خدا کے تخت کے دینے جا بیٹھا۔ پس اُس پر غور کرو جس نے گناہگاروں کی ایسی مخالفت اپنے خلاف سہی، تاکہ تم ہمت نہ ہارو اور تمہارے دل بے جان نہ ہو جائیں۔

خداوند نہیں چاہتا کہ اُس کے لوگوں کے ہاتھ ڈھیلے پڑ جائیں اور اُن کے گھٹتے کمزور ہو جائیں، اس لئے وہ اس مقام میں، جیسا کہ بہت سی اور جگہوں پر، اپنے فضل کے علاج عطا فرماتا ہے۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اُس کے عزیز بیٹے پر غور کریں۔ کیا ہم اپنی چھوٹی سی مصیبتوں سے نڈھال ہو جائیں، جب کہ اُس نے اپنی بھاری آزمائشوں میں صبر کیا؟



اُٹھ، اے میرے کمزور دل، ہمت پکڑ  
اُس کی راہ تیری راہ سے زیادہ سخت اور تاریک تھی؛"  
"کیا تیرا خداوند مسیح دُکھ سہے، اور تو شکوہ کرے؟

- تم نے ابھی خون بہانے تک گناہ کی مخالفت نہیں کی۔4  
یہ ابھی مار پیٹ اور زخموں تک نہیں پہنچا۔ کم از کم خونی زخموں تک نہیں۔ تم نے ابھی مسیح کی خاطر خون نہیں بہایا۔

- اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے ہو جو تم سے فرزندوں کی مانند کہتی ہے، "اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ5  
"جان، اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو ہمت نہ ہار۔  
نہ اُسے معمولی سمجھو، اور نہ اُسے حد سے زیادہ محسوس کرو۔ معمولی نہ سمجھو کہ اُسے رد کر دو اور اُس کے عصا کی  
آواز نہ سنو، اور حد سے زیادہ نہ محسوس کرو کہ اُس کی ملامت سے نڈھال ہو جاؤ۔

- کیونکہ جسے خداوند محبت کرتا ہے، اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے، اور جس بیٹے کو قبول کرتا ہے، اُسے مارتا بھی ہے۔6  
اوہ! اِس میں کیا ہی تسلی ہے! جب کبھی ہم خدا کے تادیبی ہاتھ کے نیچے ہوتے ہیں، ہمیں یہ سوچ کر کس قدر خوش ہونا چاہیے  
کہ یہ اُس فرزند کی نشانی ہے جو خدا ہمیں عطا کرتا ہے۔ کچھ ایسے باپ بھی ہیں جو اپنی اولاد کو لاڈ پیار میں بگاڑ دیتے ہیں،  
لیکن خدا ایسا نہیں۔ وہ اصلاح کے لئے چھڑی کو روکتا نہیں، بلکہ جس سے زیادہ محبت رکھتا ہے، اُسے زیادہ سنوارتا ہے۔  
ایک عام درخت کو اُس وقت تک چھوڑ دیا جاتا ہے جب تک اُس پر کچھ معمولی پھل آتے رہیں، لیکن جو درخت بہترین پھل لاتا  
ہے، وہ سختی سے تراشا جاتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ جہاں بہترین مے تیار کی جاتی ہے، وہاں انگور کی بیلوں کو سختی سے  
کاٹا جاتا ہے، جہاں تک کہ سردیوں میں آپ کو نظر بھی نہیں آتا کہ وہاں کوئی بیل ہے، جب تک کہ آپ بہت غور سے نہ دیکھیں۔  
اُنہیں سختی سے تراشنا ضروری ہوتا ہے تاکہ شیریں خوشے پیدا ہوں۔ خداوند اپنے محبوبوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ یہ  
اُس کا غضب نہیں، بلکہ اُس کی محبت کی علامت ہے۔ مصیبتیں ہمیشہ خدا کے قہر کا نتیجہ نہیں ہوتیں، بلکہ اکثر اُس کی گہری  
محبت کی نشانیاں ہوتی ہیں۔